لڑکوں کی نماز مسجد میں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"مُرُوْا اَوْلَادَكُمْ بِالصَّلَاةِ وَهُمْ اَبْنَاءُ سَبْعِ سِنِيْنَ۔" (سنن ابی داؤد، الرقم: ۴۹۵)

ترجمہ: "تم اپنے بچوں کو سات سال کی عمر میں نماز کا حکم دو۔"

☆ سات سال کی عمر سے پہلے پہلے اپنے بچوں کو وضو کا طریقہ اور نماز سکھائیں۔

☆ جب لڑکا سات سال کا ہو جائے تو اپنے ساتھ اسے مسجد لے جائیں۔

☆ سات سال کی عمر سے لڑکوں کو مسجد میں نماز پڑھنے کا عادی بنائیں، لڑکوں کو والد اپنے ساتھ صف میں کھڑا کریں تاکہ وہ نماز پڑھیں اور نمازیوں کی نماز خراب نہ کریں۔

☆ درمیان صف میں بچے کے کھڑے ہونے سے نماز میں کمی نہیں ہوتی۔

☆ بچوں کی الگ صف نہ بنائیں اور نہ ہی ایک ساتھ صف کے کنارے میں کھڑا کریں۔

☆ والدین اپنے بچوں کو سمجھائیں کہ مسجد کا ادب کریں، خصوصاً نماز کے وقت باتیں کرنا، شور کرنا بہت بری بات ہے۔

☆ بچے ناسمجھی کی وجہ سے شور کریں تو نمازی حضرات برداشت کریں اور بڑے پن کا مظاہرہ کریں، نرمی سے اکیلے میں سمجھائیں۔

☆ بڑوں کا بچوں کو سب کے سامنے اونچی آواز میں ڈانٹنا مسجد کے آداب کے خلاف ہے اور اس کی وجہ سے نمازیوں کی نماز میں زیادہ خلل پیدا ہوتا ہے۔

انتباہ: بچے مسجد میں شور کریں تو برداشت کریں، نرمی سے سمجھائیں۔ اگر آج ہم نے بچوں کو بچپن میں شور کرنے کی وجہ سے سختی سے ڈانٹا اور مسجد سے نکال دیا تو یہ بچے نماز فرض ہونے کے بعد ہمارے چاہنے کے باوجود مسجد کا رخ بہت مشکل سے کریں گے۔

تصدیق کی جاتی ہے کہ یہ تمام باتیں درست ہیں

کتبہ

محمد انس اکرم

دارالافتاء جامعۃ العلوم الاسلامیہ

علامہ بنوری ٹاؤن کراچی

۲/۶/۱۴۴۲ھ

دارالافتاء